ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ

ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ

وزارتِ تعلیم کے ترجمان ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے بدھ کو ہندسی ریاضی کے عالمی مقابلے میں ہند کی چوتھی بار فتح کا اعلان کیا۔ ان کے مطابق ہند کے 6 طلبا نے سونے کا تمغہ حاصل کیا جب کہ ٹیم نے کل 18 تمغے جیتے۔ مقابلہ 5 تا 10 جولائی کے درمیان ہوا اور اس میں 50 ممالک کے 300 طلبا شریک ہوئے۔ ہند کی ٹیم کی قیادت ایشا ورما نے کی جو گزشتہ سال بھی ٹیم کی رکن تھیں۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے اسکولوں میں ریاضی کی تدریس کا معیار بلند ہو رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر کامیاب طالب علم کو ایک لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق اگلے سال مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور میزبانی کا فیصلہ اکتوبر میں کیا جائے گا۔

ٹیم کی رکن ایشا ورما نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تین مہینے روزانہ چار گھنٹے مشق کی اور زیادہ تر توجہ جیومیٹری کے سوالات پر دی۔ ان کے والد ایک اسکول میں ریاضی کے استاد ہیں اور انہوں نے بتایا کہ گھر پر ہر ہفتے مقابلے کے سوال حل کیے جاتے تھے۔ ایشا نے کہا کہ اصل مقابلہ وقت سے تھا اور ہر سوال کے لیے صرف ساڑھے چار منٹ تھے۔ ٹیم کے باقی پانچ طلبا کا تعلق دہلی، پونے اور حیدرآباد سے ہے۔ سب نے کہا کہ وہ اگلے سال دوبارہ شرکت کریں گے۔

وزارتِ تعلیم کے ترجمان کے مطابق ٹیم کی واپسی پر ہوائی اڈے پر استقبال کیا جائے گا اور ان کے اعزاز میں ایک تقریب 12 اگست کو نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے اعلان کیا کہ تمام طلبا کو وزارت کی جانب سے ایک ایک تمغہ اور سند دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ بچے اگلے سال ٹیم کی تربیت میں مدد کریں تاکہ ہند اگلی بار بھی اول آئے۔ ان کے مطابق ریاضی کے اساتذہ کے لیے بھی ایک تربیتی پروگرام شروع کیا جائے گا جس میں 200 اساتذہ حصہ لیں گے۔

ایشا ورما نے صحافیوں سے کہا کہ مقابلے میں سب سے مشکل سوال وہ تھا جس میں دائرے اور خطوط کے درمیان فاصلے کا حساب کرنا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم نے اس سوال پر تین مختلف طریقے آزمائے اور آخر میں وہی طریقہ اپنایا جو سب سے تیز تھا۔ ان کے والد نے کہا کہ بیٹی نے گھر پر کبھی شکایت نہیں کی اور ہمیشہ کہا کہ اگر وقت ملا تو وہ پھر مقابلہ دینا چاہے گی۔ ٹیم کے منتظم پروفیسر نوید اختر نے کہا کہ ٹیم کا انتخاب ایک داخلی امتحان کے ذریعے کیا گیا جس میں 150 طلبا شریک ہوئے۔ ان کے مطابق اگلے سال ٹیم میں دو نئے چہرے شامل کیے جائیں گے تاکہ تجربہ کار طلبا کی جگہ نوجوان کھلاڑی تیار ہوں۔

ماہرین کے مطابق ہند کی کامیابی میں نجی کوچنگ مراکز کا کردار بھی اہم ہے۔ دہلی اور حیدرآباد میں کئی مراکز برسوں سے اولمپیاڈ کی تیاری کرا رہے ہیں اور وہاں سے نکلنے والے طلبا اکثر قومی ٹیم میں جگہ بناتے ہیں۔ تاہم ماہرین نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کا معیار بھی بہتر ہو رہا ہے کیونکہ اب کئی ریاستی بورڈ ریاضی کے نئے نصاب پر کام کر رہے ہیں۔ ایشا ورما کے اسکول کے ایک استاد نے کہا کہ ان کے اسکول سے پانچ طلبا نے امتحان دیا اور دو منتخب ہوئے۔ یہ تناسب پہلے کبھی ممکن نہیں تھا۔

وزارت کے مطابق انعامی رقم کا اعلان اگلے ہفتے کیا جائے گا اور یہ رقم تمغے کے ساتھ الگ ہوگی۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے کہا کہ یہ رقم والدین کو دی جائے گی تاکہ بچے تعلیم پر توجہ دیں۔ ایشا ورما کے والد نے کہا کہ وہ رقم سے بیٹی کے لیے کتابیں خریدیں گے اور باقی رقم بچت میں رکھیں گے۔ ٹیم کے ارکان نومبر میں دوبارہ ملیں گے اور جنوری میں تربیتی کیمپ لگے گا۔ وزارت کے مطابق اگلا مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور میزبانی کا فیصلہ اکتوبر میں کیا جائے گا۔

ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ

ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ

وزارتِ تعلیم کے ترجمان ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے بدھ کو ہندسی ریاضی کے عالمی مقابلے میں ہند کی چوتھی بار فتح کا اعلان کیا۔ ان کے مطابق ہند کے 6 طلبا نے سونے کا تمغہ حاصل کیا جب کہ ٹیم نے کل 18 تمغے جیتے۔ مقابلہ 5 تا 10 جولائی کے درمیان ہوا اور اس میں 50 ممالک کے 300 طلبا شریک ہوئے۔ ہند کی ٹیم کی قیادت ایشا ورما نے کی جو گزشتہ سال بھی ٹیم کی رکن تھیں۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے کہا کہ یہ کامیابی اس بات کا ثبوت ہے کہ ہمارے اسکولوں میں ریاضی کی تدریس کا معیار بلند ہو رہا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ ہر کامیاب طالب علم کو ایک لاکھ روپے کا انعام دیا جائے گا۔ وزارت کے مطابق اگلے سال مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور میزبانی کا فیصلہ اکتوبر میں کیا جائے گا۔

ٹیم کی رکن ایشا ورما نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ انہوں نے تین مہینے روزانہ چار گھنٹے مشق کی اور زیادہ تر توجہ جیومیٹری کے سوالات پر دی۔ ان کے والد ایک اسکول میں ریاضی کے استاد ہیں اور انہوں نے بتایا کہ گھر پر ہر ہفتے مقابلے کے سوال حل کیے جاتے تھے۔ ایشا نے کہا کہ اصل مقابلہ وقت سے تھا اور ہر سوال کے لیے صرف ساڑھے چار منٹ تھے۔ ٹیم کے باقی پانچ طلبا کا تعلق دہلی، پونے اور حیدرآباد سے ہے۔ سب نے کہا کہ وہ اگلے سال دوبارہ شرکت کریں گے۔

وزارتِ تعلیم کے ترجمان کے مطابق ٹیم کی واپسی پر ہوائی اڈے پر استقبال کیا جائے گا اور ان کے اعزاز میں ایک تقریب 12 اگست کو نئی دہلی میں منعقد ہوگی۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے اعلان کیا کہ تمام طلبا کو وزارت کی جانب سے ایک ایک تمغہ اور سند دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ ہم چاہتے ہیں کہ یہ بچے اگلے سال ٹیم کی تربیت میں مدد کریں تاکہ ہند اگلی بار بھی اول آئے۔ ان کے مطابق ریاضی کے اساتذہ کے لیے بھی ایک تربیتی پروگرام شروع کیا جائے گا جس میں 200 اساتذہ حصہ لیں گے۔

ایشا ورما نے صحافیوں سے کہا کہ مقابلے میں سب سے مشکل سوال وہ تھا جس میں دائرے اور خطوط کے درمیان فاصلے کا حساب کرنا تھا۔ انہوں نے بتایا کہ ٹیم نے اس سوال پر تین مختلف طریقے آزمائے اور آخر میں وہی طریقہ اپنایا جو سب سے تیز تھا۔ ان کے والد نے کہا کہ بیٹی نے گھر پر کبھی شکایت نہیں کی اور ہمیشہ کہا کہ اگر وقت ملا تو وہ پھر مقابلہ دینا چاہے گی۔ ٹیم کے منتظم پروفیسر نوید اختر نے کہا کہ ٹیم کا انتخاب ایک داخلی امتحان کے ذریعے کیا گیا جس میں 150 طلبا شریک ہوئے۔ ان کے مطابق اگلے سال ٹیم میں دو نئے چہرے شامل کیے جائیں گے تاکہ تجربہ کار طلبا کی جگہ نوجوان کھلاڑی تیار ہوں۔

ماہرین کے مطابق ہند کی کامیابی میں نجی کوچنگ مراکز کا کردار بھی اہم ہے۔ دہلی اور حیدرآباد میں کئی مراکز برسوں سے اولمپیاڈ کی تیاری کرا رہے ہیں اور وہاں سے نکلنے والے طلبا اکثر قومی ٹیم میں جگہ بناتے ہیں۔ تاہم ماہرین نے کہا کہ سرکاری اسکولوں کا معیار بھی بہتر ہو رہا ہے کیونکہ اب کئی ریاستی بورڈ ریاضی کے نئے نصاب پر کام کر رہے ہیں۔ ایشا ورما کے اسکول کے ایک استاد نے کہا کہ ان کے اسکول سے پانچ طلبا نے امتحان دیا اور دو منتخب ہوئے۔ یہ تناسب پہلے کبھی ممکن نہیں تھا۔

وزارت کے مطابق انعامی رقم کا اعلان اگلے ہفتے کیا جائے گا اور یہ رقم تمغے کے ساتھ الگ ہوگی۔ ڈاکٹر سلمان رضا ہاشمی نے کہا کہ یہ رقم والدین کو دی جائے گی تاکہ بچے تعلیم پر توجہ دیں۔ ایشا ورما کے والد نے کہا کہ وہ رقم سے بیٹی کے لیے کتابیں خریدیں گے اور باقی رقم بچت میں رکھیں گے۔ ٹیم کے ارکان نومبر میں دوبارہ ملیں گے اور جنوری میں تربیتی کیمپ لگے گا۔ وزارت کے مطابق اگلا مقابلہ ستمبر میں ہوگا اور میزبانی کا فیصلہ اکتوبر میں کیا جائے گا۔

ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ

ہندسی ریاضی کا عالمی مقابلہ ہند کو چوتھی بار جیت گیا؛ 6 طلبا کا سونے کا تمغہ